سلطان عبدالحمید خان

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مددیارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

ہمارے آباؤ اجداد نے کیا کہا؟ ''نیکی کرؤ اور اُس کو سمندر میں پھینک دو، اگر مچھلیاں نہیں جانیں گی تو خالق جانیں گے''۔ ہمارے آباء کو نیکیاں کرنا پسند تھا۔اس محاورہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر بندہ کو کوئی نیکی کی قیمت نہیں معلوم ہے تو اللہ(ج ج) کو ہے۔اکثر لوگ نیکی کو ناشکری سے واپس کرتے ہیں، مطلب وہ شکرگزار نہیں ہوتے۔ شکرگزاری چھوڑیئے' اگر کوئی کچھ نااتفاقی یا جھگڑا لائے تو لوگ اُسکی باتیں زیادہ سُنتے ہیں۔

درجہ ذیل وجہ سے ہم ایسا کہہ رہے ہیں: ایک یا دو دن پہلے' خلیفہ سلطان عبدالحمید خان(رحمتہ اللہ علیہ) کی ۹۸ویں برسی تھی۔ اُنکا وصال ۱۹۱۸سنہ میں ہوا۔ جب یوروپی لوگوں نے سونچا کہ انھوں نے عثمانلی حکومت کو ختم کردیا۔ سلطان عبدالحمید خان نے ۳۳ سال تک چلایا اور حقیقت میں اسکو پھر سے ایک بار وسیع اور غیر معمولی طاقت میں بدل دیا۔ شیطانی لوگ' جو ''یونین اور پروگریس'' کہلاتے تھے' وہ اور اُنکے جیسوں نے سلطان کو تخت سے اُتار دیا۔ ہر ایک عثمانلی سلطان کے پاس ایک ولی کی طرح طاقت تھی۔ اور سلطان عبد الحمید خان کے پاس سات اولیاء کی طاقت تھی۔ سارے مشرقِ بعید میں سلطان عبدالحمید خان کا نام خطبہ میں لیا جاتا تھا۔ وہ آج بھی اُنکا نام ایسے ہی لیتے ہیں۔

آفریقہ کے آخر تک بھی جہاں کا ہم نے دورہ کیا ہے'آج بھی اُنکا نام ایسے ہی لیتے ہیں۔ تاہم' یہاں جو لوگ تھے اُنھوں نے سالوں اُنکے نام پر لعنت بھیجی۔ یہاں کچھ گڑبڑ چل رہی ہے' جنھوں نے سلطان عبدالحمید خان کو تخت سے نکال پھینکا' اور اپنی سلطنت بنایا' بعد میں اُنھوں نے ہی اس سلطنت کو برباد کردیا۔ لوگوں کا اپنا ایک دماغ ہے۔ اُن لوگوں نے خود کو بُرا اور سلطان عبدالحمید خان کو اچھا نہیں کہا۔ کسی نے نہیں کہا کہ ''یونین اور پروگریس'' نے کچھ اچھا یا فائدہ بخش کام کیا۔ کیونکہ وہ غلط لوگ تھے'آپ نے کیوں سلطان کو بدنام کیا؟ اسکا مطلب ہے کہ وہ لوگ شیطان کے سپاہی تھے

حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني
کی صحبت

لیکن جیسے ہم نے کہا' اللہ(ج ج) جانتے ہیں۔ اللہ(ج ج) نے سلطان کی حقیقت دکھائی ہے۔ کوئی بھی سلطان عبدالحمید خان کی نفی نہیں کر سکتے ہیں۔ کبھی کبھار آپ دیکھتے ہو کہ سب سے زیادہ بے لگام لوگ بھی سلطان کا متوقع حق دیتے ہیں۔ اللہ(ج ج) اُن تمام سلطانوں سے خوش ہوں۔ کیونکہ نہ شکرا ہونا کوئی اچھی بات نہیں۔ جو کچھ اُنھوں نے کیا' ہم اُس سے مطمئن ہیں۔ اور ہم اُن کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔اُنکا مقام جنت ہو۔

اللہ(ج ج)' جو لوگ اسلام کے دشمن ہیں اُن کا حساب لیں گے۔ وہ جو بھی کر رہے ہیں' ہم اُس سے بالکل مطمئن نہیں ہیں۔ اللہ(ج ج)' ہم کو اچھے لوگوں کے ساتھ رکھیں کیونکہ اچھا کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ لوگوں کو شیطانی پسند آتی ہے اور شیطانی زیادہ کر رہے ہیں اور زیادہ اچھا کرنا نہیں چاہتے۔ جب ہم کو کوئی اچھے لوگ ملیں' تو ہم کو شکر گذار ہونا چاہیئے۔ اللہ(ج ج) ہم کو اچھے لوگوں کی حکومت میں رکھیں' انشاءاللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ۔

حضرت شیخ محمّد محمت عادل

۱۳فروری ۲۰۱۶ /۵ جمادی الاول ۱۴۳۷

اکبابا درگاہ'صبح نماز